# ہادی المسّاح

یہ رسالہ مساحت باتباع ہدایات سرکلرات و احکام حکام بالادست و مطالب ہدایت نامہ بندوبست

نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

و دستورات ترمیم بندوبست ضلع سہارنپور و قواعد دیگر محکمجات بندوبست ملک وغیرہ

محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بندوبست ضلع رائے بریلی نے

بہ منظوری و اتفاق راے عالیجناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مہتمم بندوبست مرتب فرمایا

دوسری مرتبہ

لکھنؤ مطبع منشی نول کشور مین چھپا

سنہ ۱۸۶۳ عیسوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

# دیباچہ

اس رسالے کی بنیاد وہ ہدایات ہین جو باتباع سرکار و احکام حکام بالادست بمنشاے اکثر مطالب کتاب ہدایت نامہ بندوبست نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی مع بعض دستورات ترمیم بندوبست ضلع سہارنپور کتاب قواعد و فیصلجات دیگر محکمجات بندوبست واقع بعض اضلاع اودہ بعد تعدیل مناسب بلاہ سید محمد اکرام اللہ خان کمشنر اسسٹنٹ مہتمم بندوبست ضلع راے بریلی مضاف ملک اودہ نے سن آغاز اجراے کار پیمایش ضلع وقتاً فوقتاً تالیف و بذریعہ روبکار یکجا ملتمس کرکے منظوری و اتفاق راے عالیجناب صاحب ڈپٹی کمشنر مہتمم بندوبست بہادر اس ضلع مین جاری و نافذ کیے عبارت روبکارات مطولہ کا لب لباب نکلکر یہ خلاصہ مرتب ہوا اسکو ہادی المساح نام ملا سہو و خطا لازمہ بشریت ہی لہذا صاحبان فن آگاہ سے ترصد ہے کہ عند الملاحظہ بجاے نکتہ چینی عیب پوشی کو کام فرمائین بلکہ اصلاح و ترمیم سے رسالہ کی آبرو بڑھائین یہ رسالہ منقسم ہے دو حصص حصہ اول متعلق پیمایش حصہ دوم متضمن ترتیب کاغذات ہر دو حصے مین ابواب و فصول بتفصیل ذیل ہین

## حصہ اول پیمایش کے بیان مین

| ابواب و فصول | شرح | دفعات |
|---|---|---|
| باب اول | در طریق پیمایش و متعلقات آن | .................... |
| فصل اول | در ترتیب شجرہ یعنی طریق حدبست دہ کیسے | از دفعہ نمبر ۱ تا دفعہ ۲۵ |

| ابواب و فصول | شرح | دفعات |
| --- | --- | --- |
| | استخراج رقبہ وغیرہ مع بحث کھتہ بٹ جو متعلق خسرہ سے ہی ہے | |
| فصل دوم | درخانہ پوری خسرہ مع شرح اقسام زمین متعلقات آن | از دفعہ نمبر ۲۶ تا ۳۸ |
| فصل سوم | نسبت کارگزاری منصرمان وصدر منصرمان | از دفعہ نمبر ۳۹ تا ۴۳ |
| باب دوم | متضمن پیمایش آبادی | |
| فصل اول | طریق پیمایش آبادی و ترتیب شجرہ | از دفعہ ۴۴ تا ۴۶ |
| فصل دوم | درخانہ پوری خسرہ آبادی | از دفعہ ۴۷ تا ۵۱ |

## حصۂ دوم ترتیب کاغذات کے بیان مین

| ابواب و فصول | شرح | دفعات |
| --- | --- | --- |
| باب اول | مشتمل بر دو فصل | |
| فصل اول | در ترتیب کاغذات کھتونی | از دفعہ ۵۲ تا ۵۴ |
| فصل دوم | در ترتیب کاغذات تحقیقات وتصدیق لگان و تحریر سند تصدیق | از دفعہ ۵۵ |

## حصۂ اول متضمن پیمایش مشتمل بر دو باب

## باب اول

در طریق پیمایش کشتوار و متعلق آن حاوی بر دو فصل

## فصل اول

در طریق حد بست و حساب لبست و استخراج رقبہ وغیرہ آن

**دفعہ ۱**- ہر ایک امین کو پورا جوڑا آلات پیمایش مثل جریب وغیرہ کا دیا جاوے اور وہ اوس کے ساتھ ہووا ایک نقل مجموعہ ہدایات مجریہ محکمہ معرفت منصرم ہو نگی

**دفعہ ۲**- ضلع مین ہر ایک منصرم مقرر ہو کر ایک ایک حلقہ جس مین مواضع ملحق الحدود کا ایک سلسلہ ہو اوس کے سپرد ہوتا ہے ہر ایک تحصیل مین حسب الحکم سرکلر نمبر ۹ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۹۱ء مجریہ محکمہ عالیہ چیف کمشنری جو منصرم [illegible] ان مواضع مین اسی سرکل مین لبست شرح اجرت [illegible] پیمایش کا حکم ہے کہ [illegible] لہذا اس ضلع مین [illegible] یہ تجویز ہوئی کہ دونون قسمون کی مقدار اجرت مین [illegible]

درجہ اعلی ۱۲ روپیہ اور غیر مزروعہ پر درجہ ادنی … درجہ اوسط … درجہ اعلی … اور تجویز و تفریق درجات مذکورہ کی دو امر کے لحاظ پر منحصر ہے اول جس موضع کے قطعات کھیت چھوٹے چھوٹے ولینو مین کج پیچ زیادہ ہو دوم یہ کہ کام امین کا پڑتال و سرتال و جانچ مین صحیح یا ایسا قریب صحت نکلا کہ وقت ترمیم و اصلاح زیادہ اوٹھانی نہ پڑی تو اوسپر اعلی درجے کی اجرت دیجاے اور جس کام مین یہ دونون امر نہ زیادہ نہ کم واقع ہوے وہان درجہ اوسط کی اجرت اور جہان کھیت بڑے بڑے ولینو مین خم و پیچ کم اور کام شجرہ و خسرہ کا لائق ترمیم زائد پایا جاے اوسپر درجہ ادنی کی اجرت لگائی جاے۔ اس تجویز کا عملدرآمد کل امثلہ پر پیشتر سے مناسب تا کہ درستی کام کا لحاظ رکھین لیکن تنقیح و امتیاز ان تینون درجون کی اوسوقت ہو سکیگی جب مثل پڑتال و سرتال و جانچ کے سررشتون سے فارغ ہوے ❖

**دفعہ ۳۔** بعد پہونچنے کے گانون مین امین کو ایک محلکہ مالگذار یا اوسکے کارندہ و پٹواری سے بہ نمونہ ذیل لینا ہوگا ❖

## نمونہ محلکہ

سرنامہ پر نام مالگذار یا کارندہ و پٹواری کا مع نام موضع و تحصیل ثبت ہوکر یہ عبارت لکھی جاے

فلان امین ہمارے گانون مین واسطے پیمایش کے آیا حسب الطلب اوسکے ہم حاضر ہوکر اقرار کرتے ہین اور لکھے دیتے ہین کہ تا ختم پیمایش ہمراہ رہکر کل اراضی گانون کی مع اقسام زمین و حیثیت آب پاشی وغیرہ صحیح طور پر بیان کرکے پیمایش کرا دینگے اور جو کھیت جس مالک اور جس ٹھوکہ پٹی کا خود کاشت یا اسامیوار اصلی و شکمی ہوگا اونکے نام لکھا دینگے کھیت بٹ وغیرہ کا بھی حال بخوبی ظاہر کر دینگے کوئی امر واجب الاظہار امین سے مخفی نہ رکھین گے بصورت خلاف ورزی شرائط مذکورہ بالا مستوجب تدارک مجوزہ حکام ہونگے تحریر بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان ❖

**دفعہ ۴۔** مالگذار دیہہ خود یا کارندہ یا سپاہی ہمراہ امین کے رکھیگا واسطے بتلانے کھیت اسامیان کے اور پٹواری دیہہ کو حاضر رکھیگا تا کہ پٹواری مطابق خسرہ امین کے ٹھیک ٹھیک اپنا خسرہ بخط ہندی لکھتا جاے بہت ضرور ہے کہ خسرہ امین پر دستخط پٹواری و خسرہ پٹواری پر دستخط امین بعد مقابلہ یکدگر روزمرہ بلاناغہ ہوا کرین اگر پٹواری نالائق یا اور کسی وجہ سے غیر موجود ہو تو گماشتہ اوسکا کافی ہوگا ❖

**دفعہ ۵۔** اگر پٹواری و نمبردار یا کارندہ کی غیر حاضری یا عدم مدددہی ضروری کی سبب سے ہرج پیمایش واقع ہوگا تو امین مستحق پانے ہرجانے کا بحساب فی یوم ۱۲ روپیہ کے ہوگا اور تنخواہ مروجہ بھی بابت اون ایام کے بطور جرمانہ لی جائیگی اور بصورت غفلت خود امین مستوجب بازپرس ہوگا ❖

**دفعہ ۶۔** اعداد شجرہ و خسرہ جو بدیں لحاظ بہ فارسی مین لکھے جاتے ہین انگریزی مین بھی تحریر ہونگے سرنامہ کشتوار کا یہ عبارت ہوگا —

نقشہ کشتوار موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان از روے تختہ مسطح بحریب گز

انگریزی فی گز ۳۶ انچھ یعنی ۶۰ گز شاہجہانی فی گز ۳۳ انچھ بابت سنہ فلان

دفعہ ۷ - اگر کئی موضع ملکیت مالکان مختلف بطور کھنت بٹ یا چک بٹ اندر ایک حلقہ کی واقع ہون تو سب مواضع کے نام لکھے جایئن اور نام موضع ہم سرحدی کا مابین دوسر حد اور اگر ضلع غیر سے کوئی سرحد ملتی ہے تو نام موضع ہم سرحدی کا بقید نام ضلع لکھا جائیگا ✤

دفعہ ۸ - پیمانہ نقشہ کا فی انچھ دو جریب اور جریب بمقدار مندرجہ بالا ہوگی ✤

دفعہ ۹ - ہفتہ واری نقشہ حسب نمونہ ذیل امنا کو بابت کارگذاری اپنی کے بھیجنا ہوگا ✤

## نمونہ نقشہ ہفتہ کارگذاری موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان ماہ فلان سنہ فلان

| تاریخ | نام امین | نام موضع | تا ہفتہ حال | | | ہفتہ حال | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | مزروعہ | غیر مزروعہ | میزان | مزروعہ | غیر مزروعہ | میزان | |

## نمونہ نقشہ گوشوارہ منصرمان بابت ماہ فلان سنہ فلان جو صدر منصرمی مین آوے گا اور وہان سے بذریعہ گوشوارۂ صدر منصرم محکمہ مین آویگا

| نمبر شمار | نام امین | نام پرگنہ | نام موضع | تا ہفتہ حال | | | ہفتہ حال | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | مزروعہ | غیر مزروعہ | میزان | مزروعہ | غیر مزروعہ | میزان | |

دفعہ ۱۰ - اب طریقہ عمل حدبست وچک بست وکشتوار کا مذکور ہوتا ہے - واضح ہو کہ طریق عمل حدبست مختلف ومتعدد ہین از انجملہ یہان اجرای قاعدۂ ذیل مد نظر ہے یعنی جن دہات مین کہ پیمایش کشتوار جاری کی اور جن حدود پیشتر پیمایش سروے ہو چکنی کی جہت نشانات چاندہ قائم ہین ومعہذا لکین تراشی ہو جانے سے یہ بات بھی حاصل ہے کہ ایک مرتبہ ہم دوسرا چاندہ

نظر آتا ہے پس اپین کشتوار بر عایت سمت شمال پہلے ایک چاندہ پر تختہ قائم کرے دوسرے پر جھنڈی او شست سے دیکھکر ایک خط مستقیم کھینچے پھر جس چاندسے پر جھنڈی ہو اوسپر تختہ جاکر بعد میلان لین ویسی ہی جھنڈی و آنکی دیکھی اسیطرح عمل کرتا ہوا چاندہ الف تک دورہ پونہچاوے پھر غور کرے کہ جیج پیج اصلی سرحدات موضع مین اندرونی و بیرونی نشانات سہ حدہ و ڈھوئیون سے نمودار ہون خطوط مستقیمہ لین جو ایک چاندہ سے دوسرے چاندہ تک کھینچے ہوے ہین آونسے کس کس مقام پر عمود صحیح پڑسکتا ہی وہان عمود بذریعہ آلہ چرخی کے ڈالکر بعد پیمایش فاصلہ عمود دا سکیل سے نقشہ مین جملہ مواقع سہ حدہ و ڈھوئیونکے بذریعہ نقطہ قائم کرے پھر ہر ایک نقطے کو دوسرے سے خط کھینچکر ملاوے تاکہ اصلی ہیئت حدود موضع کی پیدا ہو جاے طریقہ عمود گرانے کا بھی آگے بیان ہوگا جب اسطرح حدبست ہوگیا اگر رقبہ چھوٹا ہے تو ایک ورا اگر بڑا ہے یا بکثرت درختان سے حجاب ہے تو کئی صدر جھنڈہ بمقام آبادی دیہ یا اور بلند مکانات یا درختان رفیع کی چوٹی پر قائم کرے بعدہ چند سہ حدہ اور ڈھوئی ہر چہار طرف سے بذریعہ شست اوسکو دیکھکر خطوط پنسل کھینچے تاکہ تقاطع صحیح اوسکا قائم ہو اور اون خطوط پر جریب ڈالکر نقشے مین اسکیل سے میلان کرے کہ مطابق ہے یا نہین یہ عمل واسطے دریافت صحت و غلطی حدبست کے نہایت مفید بلکہ ضرور ہے اور واضح ہو کہ جب تین چاندون یا سہ حدون سے مقام صدر جھنڈہ پر میلان شست قائم ہوگیا تو آیندہ ہر ایک چاندہ یا سہ حدہ سے ضرورت جریب ڈالنے کی بجانب صدر جھنڈہ نہوگی بلکہ صرف میلان صدر جھنڈہ بروے شست کرکے جو خط کھینچیگا وہ اگر نقشے مین ٹھیک مقر صدر جھنڈہ پر متقاطع ہوا تو صحت لین حدبستی پر یقین ہوسکیگا اور نقشہ مین نشان صدر جھنڈہ اس صورت کا سرخی سے مین بنایا جاے بوقت عمل حدبست بطریق مصرحۂ بالا امین اسنے یاد و نیز اسواسطے کہ پڑتال و سرتال مین دریافت صحت و سقم حدبست افسرونکو آسان ہوا اور بعد چند سے اگر کوئی نشان سرحدی ڈھوئی وغیرہ معدوم ہو جاے تو باسانی قائم ہوسکے ایک خسرہ بہ نمونہ ذیل امین ساتھی ساتھ بناتا جاے یہ خسرہ شاید شامل مندوبست مین مجلد نہوگا *

## نمونہ خسرہ حدبست موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان بابت سنہ فلان

| نمبر صدر جھنڈہ یا چاندہ | افتادہ کہون | فاصلہ لنکین | نمبر نشان | ہر دو عمود کا فاصلہ و میلان | نمبر پایہ/ڈھوئی | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| | | | | | | |

**دفعہ ۱۱** - نسبت چکبست بعد پورے ہونے عمل حدبست و آزمایش صحت حلقہ دیہ چکوک بقدر مناسب باین لحاظ کائی جاوین کہ حد فاصلہ چکون کے حتی الامکان نشانات مستقل موجودہ ہر موقع ہون شامل نالہ و راستہ و منیڈہ وغیرہ اور جہان نہون تو جھڑے

ہوتے چبوترے مٹی کے واسطے شناخت ہر ایک چک کے بنائی جائین لیکن یہ نشانات تا برتال رکھکر مسمار کر دی جاینگی نقشے مین خطوط چکوک کے جلی کیے جائین تاکہ دیگر خطوط سے ممتاز رہین غرض اس سے یہ ہے کہ ہر ایک چک اپنی غلطی کا صرف آپ ہی جوابدہ رہیگا ورنہ ایک مقام کی غلطی کشتوار تمام نقشے کو تہ و بالا کر دے گی ٭

**دفعہ ۱۲**- حتی الوسع چکوک چھوٹے و بشکل مثلث بنائے جائین اور خط چک مین دو رویہ نشانات میڈون بیرونی و اندرونی کی بالضرور صحیح اسکیل سے لگائے جائین تاکہ وقت کشتوار اون نشانات سے ہر ایک خط مینڈ کا میلان ہونا جانا خود ایک طریقہ جانچ متصور ہے اور مثلث چکوک قائم ہونیکا طریقہ سہل و مناسب تر یہ ہے کہ ہر ایک چاندہ و اکثر حدبندون وغیرہ سے میلان صدر جہنڈہ کیو اسطے جو خطوط کھینچے جاتے ہین اونسے اشکال مثلث از خود پیدا ہو جاتے ہین اونہین خطوط کو لین بمنزلہ خط ارضی قرار دیکر چپ و راست اونکے اصلی مینڈونکی زاویون پر جھنڈیان نصب کرا کے بروے قسمت خط ثانی چک پیدا کر لیا جاسے ٭

**دفعہ ۱۳ - نسبت طریقہ پیمایش کشتوار** واضح ہو کہ اکثر امین بسبب ناواقفیت کھیت اگرچہ کسی شکل کا ہو رقبہ اوسکا چو مینڈی کے اوسط سے نکال لیتے ہین اس صورت مین بجز اشکال مربع و مستطیل کی اشکال معین و شبیہ معین وغیرہ کا رقبہ غلط نکلتا ہے لہذا ضرور ہوا کہ چند قاعدہ بسبیل اختصار ایسے بیان کیے جائین کہ جس سے رقبہ صحیح طور پر حاصل ہو سکے

**دفعہ ۱۴**- پہلے جاننا چاہیے کہ زاویہ اوس گوشہ کو کہتے ہین جو دو خطوط مستقیمہ کے تقاطع سے اون دونون خطوط کے اندر پیدا ہوتا ہے اور زاویہ کی تین قسم ہین **قائمہ منفرجہ حادہ** زاویہ قائمہ اوس زاویہ کو کہتے ہین کہ مقام تقاطع سے اگر ایک خط آگے بڑھا لیجائین تو جو زاویہ پیدا ہو وہ پہلی زاویہ کی برابر ہو اور اگر دونون خطوط کو مقام تقاطع سے آگے بڑھا لیجائین تو چار زاویہ پیدا ہون چارون باہم برابر ہون اور تعریف زاویہ قائمہ کی یہ بھی ہے کہ جس مقام پر دونون خطوط مین تقاطع ہو کر یہ زاویہ پیدا ہوا ہے اوس مقام کو مرکز قرار دیکر ایک نوک پرکار کی اوسپر رکھین اور دوسری نوک بقدر طول خط کی کھولکر دائرہ کھینچین تو ایک چوتھائی اوس دائرہ کا اوس زاویہ کی مقدار ہین یعنی مابین اون دونون خطوط کے آجاوے جس سے زاویہ پیدا ہوا ہے یعنی ۳۶۰ درجہ جو محیط دائرہ کی لیے معین ہین

۱

۲

زاویہ قائمہ

۳
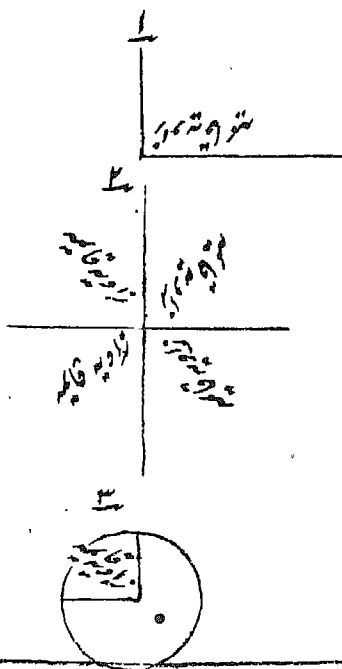
اوس مین ۹۰ درجہ مابین اوس زاویہ کی آجائین یا بعد کھینچے دائرہ کے اون دونون خطوط متقاطع کو جس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوا ہی محیط تک بڑھالیجائین تو دائرہ کی چہار حصے برابر ہوجائین اور زاویہ منفرجہ اوسکو کہتے ہین جو زاویہ قائمہ سے زیادہ پھیلا ہوا ہو یعنی ربع دائرہ و ۹۰ درجے سے زائد مابین اون دو خطوط کے آجاتے زاویہ حادہ وہ ہے جو زاویہ قائمہ سے تنگ ہو یعنی ربع دائرہ و ۹۰ درجہ مابین اون دو خطوط کی نہ آسکین اور واضح ہو کہ کل زاویے قائمہ باہم برابر ہوتی ہین برخلاف زاویہ حادہ و منفرجہ کی کیونکہ اگر زاویہ حادہ مین کسی خط کو مقام تقاطع سے آگی بڑھالیجائین تو منفرجہ پیدا ہوگا اور زاویہ منفرجہ مین حادہ اور اگر دونون خطوط متقاطع کو آگے بڑھالیجائین تو دو حادہ اور دو منفرجہ پیدا ہون ✣
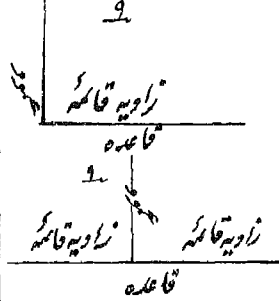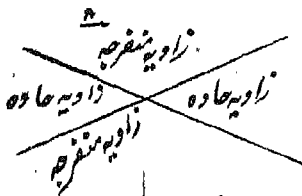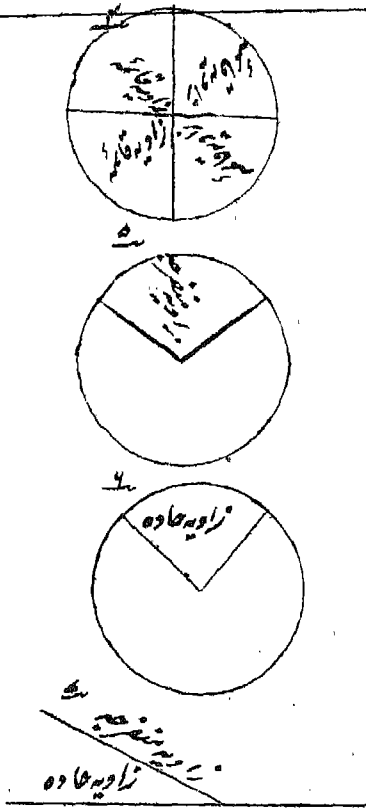
**دفعہ ۱۵** – عمود اوس خط مستقیم کو کہتے ہین جو کسی مقام معین سے ایک خط دوسرے خط تک اسطرح پر کھینچا جاے جس سے ایک یا دو زاویہ قائمہ پیدا ہوئین جس خط پر عمود گرتا ہی اوسکو قاعدہ کہتے ہین اور طریقہ عمود گرانی کا تین طور پر ہے اول یہ کہ اسکیل مین جو خطوط انچہ کی کھینچے ہوی ہین وہ کنارہ اسکیل کی خط کی نسبت عمود ہوتے ہین اوس خط کو خط قاعدہ سے منطبق کرکے بڑھاتا جاے یہان تک کہ متساوی ہوجاے اوس زاویہ کی جس سے عمود گرانا منظور ہوے تب اسکیل کے کنارے سے ملاکر خط کھینچا جاے تو یہ خط عمود ہوگا دوم یہ کہ جس مقام سے عمود گرانا منظور ہو اوسکو مرکز قرار دیکر ایک نوک پرکار کی وہان رکھین اور دوسری نوک خط قاعدہ سے کسیقدر زیادہ کھولکر ایک قوس بنا دین کہ وہ قوس خط مذکور کو دو مقام سے تقاطع کرتی ہوگی اسکے بعد
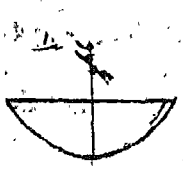
نصف دونون مقام تقاطع سے زاویہ تک کھینچا جاے کہ وہی عمود ہوگا سوم طریقہ عمود گرانے کا جس مقام سے عمود گرانا منظور ہووے وہان ایک نوک پرکار کی رکھین اور دوسری نوک پرکار اسقدر کھولین کہ اگر کتنا ہی گردش دیا جاے خط قاعدہ سے خارج نہو جب پرکار ایسا ہو جاے گا تو جسقدر کشادگی پرکار کی ہوگی اوسیقدر فاصلہ عمود کا ہوگا اور جس نقطہ پر پرکار خط قاعدہ سے ملاقی ہوی وہی موقع عمود کا ہوگا

خطوط متوازی وہ خطوط ہین کہ بطرفکو کھینچے جائین باہم متقاطع نہون اور ہر جگہ سے فاصلہ درمیانی ہر دو خط کا برابر رہے

خطوط متوازی

**دفعہ ۱۶** - اب چند اشکال و طریق استخراج رقبہ کا مذکور ہوتا ہے کہ اوسقدر مساح کے لیے کافی و وافی ہے جاننا چاہیے کہ شکل مربع وہ ہے جسکے ہر چہار اضلاع متساوی اور ہر چہار زاویہ قائمے ہون اور مستطیل وہ ہے کہ اوسکے مقابل کے دو دو اضلاع متساوی اور چارون زاویہ قائمے ہون علاوہ اسکے اشکال ذواربعۃ الاضلاع ہین حسب ذیل *
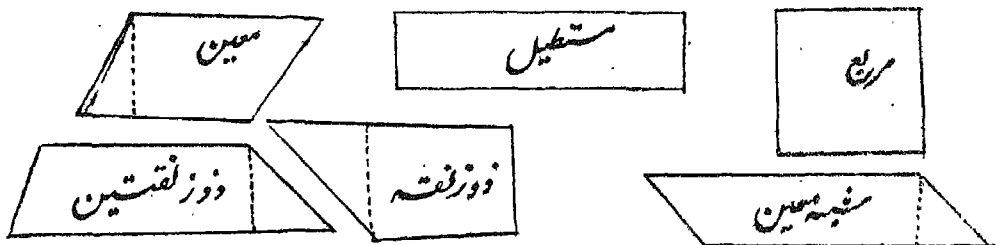
بالجملہ اشکال ذواربعۃ الاضلاع مین دیکھنا چاہیے کہ آیا دو خط متوازی اوسمین ہین یا نہین اگر ہین اور عمود نہین ہے تو حسب قاعدہ مصرحہ بالا ڈالا جاے اور اگر عمود ہے تو اوسکو خطوط متوازی کے اوسط مین ضرب دیکر رقبہ حاصل کرین نتیجہ اس قاعدے کا یہ ہے کہ انجام کو یہ اشکال مستطیل بن جاتے ہین جیسا کہ اشکال معین و شبہ معین وغیرہ مین جہان نقاط واسطے عمود کے دیے ہین اوس ٹکڑے کو علیحدہ کرکے دوسری جانب کو الحاق کر دلوین تو شکل مستطیل پیدا ہو جاتی ہے علی ہذا القیاس دیگر اشکال متوازی مین بھی بعد رفع کمی و بیشی بذریعہ اوسط خطوط متوازی کے قاعدہ مستطیل کا جاری ہوتا ہے اور اگر اشکال ذواربعۃ الاضلاع ایسی صورت پر واقع ہون جسمین خطوط متوازی نہون تو زاویہ مقابل سے ایک خط دوسرے زاویہ تک بذریعہ پنسل کھینچین جسکا نام قاعدہ ہے پھر غور کرین کہ باقی دو نون زاویہ سے اس خط پر عمود گر سکتا ہے یا نہین اگر گر سکے تو مجموع ہر دو عمود کو اس خط کے نصف مین ضرب دینے سے رقبہ حاصل ہوگا اور اگر عمود صحیح نگر سکتا ہو تو بذریعہ نقاط کے گوشہ علیحدہ کرکے

بقاعدہ مثلث استخراج رقبہ کرین چنانچہ اونکی شکلین ذیل مین مرتسم ہوتی ہین ؛
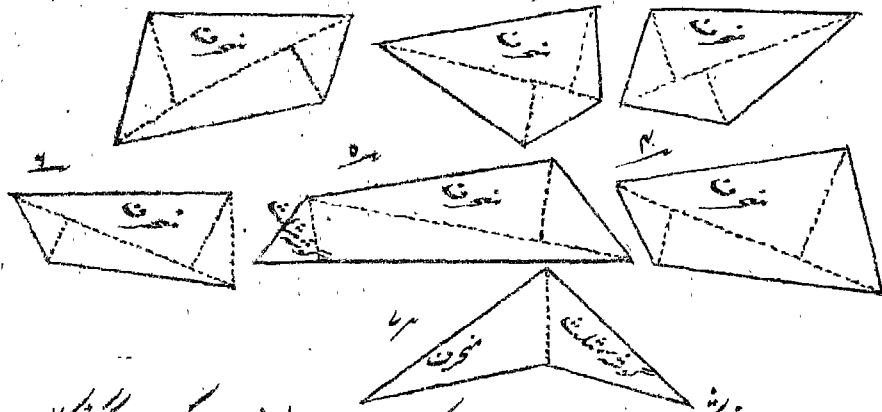
ان اشکال مین پانچ شکلین حسب قاعدہ مصرحہ بالا ایک ضرب مین پیمایش ہوسکتی ہین مگر اشکال چھہ و سات مین دو مثلث کی گئی بوجہ نگر سکنے عمود صحیح کے ؛

**دفعہ ١** — تعریف مثلث یہ ہی جو تین خطوط مستقیم سے گھرا ہو اور یہ واضح ہو کہ مثلث اوپر چہ قسم کے منقسم ہین چنانچہ تین قسم باعتبار زاویہ و تین قسم باعتبار اضلاع باعتبار زاویہ یہ ہین **اول** قائمۃ الزاویہ **دوم** منفرجۃ الزاویہ **سوم** حادۃ الزاویہ قائمۃ الزاویہ وہ مثلث ہے جسمین ایک زاویہ قائمہ ہو اور اس زاویہ کا خط مقابل ہمیشہ دونون خطوط دیگر سے بڑا ہوتا ہی اور یہ دونون خطوط باقیماندہ باہم متساوی بھی ہوسکتے ہین اور مختلف بھی در صورت اول نصف مربع جاننا چاہیے در صورت ثانی نصف مستطیل کہ ضلع الطول کو چھوڑ کر باقی جو دو خطوط ہین سے ایک کے نصف کو دوسرے کل مین ضرب دینے سے رقبہ حاصل ہوگا منفرجۃ الزاویہ وہ مثلث ہی جسمین ایک زاویہ منفرجہ ہو اس زاویہ کے مقابل کا خط بھی ہمیشہ باقی دونون خطوط سے بڑا ہوتا ہے اور وہ دونون خطوط دیگر باہم متساوی بھی ہوسکتے ہین اور مختلف بھی واسطے استخراج رقبہ کے زاویہ منفرجہ سے عمود حسب طریقہ مصرحہ بالا ضلع مقابل پر گراکر کل عمود کو نصف خط قاعدہ مین ضرب دیوین اور اگر اضلاع جو محیط
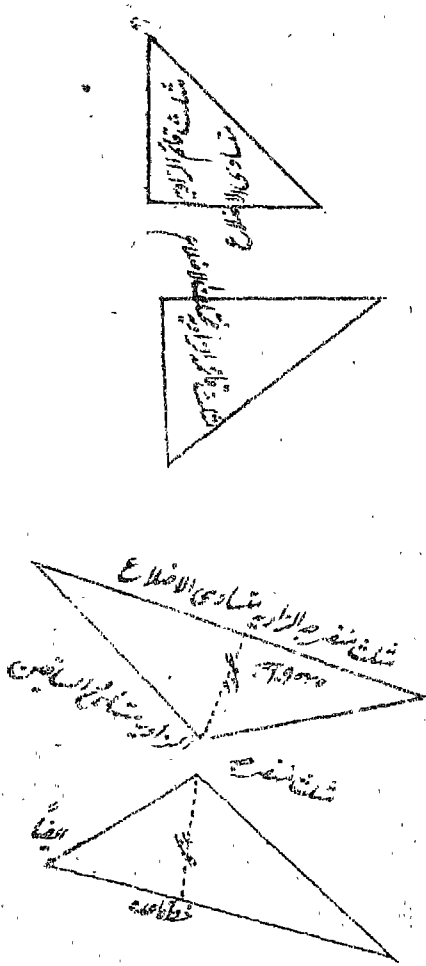
زاویہ منفرجہ کے ہین باہم برابر ہوتین تو ہمیشہ ضلع اطول کے
وسط مین عمود گریگا حادۃ الزوایا اوسکو کہتی ہین جسکی تینون
زاویہ حادہ ہون اسمین تینون اضلاع متساوی اور نیز مختلف
اور کبھی صرف دو اضلاع متساوی ہوسکتی ہین طریقہ اسکے
رقبہ نکالنے کا مثل مثلث منفرجۃ الزاویہ کے ہی اور جو تین قسمین
باعتبار اضلاع ہین تفصیل اونکی یہ کہ اول مثلث متساوی الاضلاع دوم
مثلث متساوی الساقین سوم مثلث مختلف الاضلاع مثلث متساوی الاضلاع اوسکو
کہتی ہین جسکے تینون اضلاع باہم برابر ہون اور مثلث متساوی الساقین اوسکو کہتی ہین
جسکے دو اضلاع متساوی ہون مثلث مختلف الاضلاع وہ ہے
جسکے تینون اضلاع غیر برابر ہون مثالین اسکی حاشیہ پر پہلے سے
ثبت ہین ॰

**دفعہ ۱۸** - دائرہ وہ شکل ہی جسکے گرد کا خط محیط کہلاتا ہے
اور دائرہ کے اندر ایک نقطہ معین سے محیط تک جتنے خط
کھینچین جاوین وے سب باہم برابر ہون قطر دائرہ وہ خط
ہے جو مرکز پر ہو کر گذرے اور دائرہ کو برابر دو ٹکڑے کرے
پس اگر نصف قطر کو نصف محیط مین ضرب دین تو رقبہ
اسکا حاصل ہووے اگر بطور گوشہ کے کہین نصف دائرہ
خواہ قطاع دائرہ پیدا ہووے تو اوسیقدر محیط کا نصف
ضرب دیا جاویگا نصف قطر مین اور واضح ہو کہ باہین قطر و محیط
کے نسبت ۷ و ۲۲ کے ہے یعنی اگر قطر ۷ گز کا ہو تو محیط قریب
۲۲ گز کے ہوگا پس اگر صرف قطر معلوم ہو تو محیط کی معلوم
کرنے کے واسطے قطر کو ۲۲ مین ضرب دیکر حاصل ضرب
کو سات پر تقسیم کرین خارج قسمت محیط ہوگا اور اگر محیط معلوم
ہو اور قطر دریافت کرنا ہے تو محیط کو ۷ مین ضرب دیکر
حاصل ضرب کو ۲۲ پر تقسیم کرین خارج قسمت قطر ہوگا

۱
مثلث حادۃ الزوایا متساوی الاضلاع
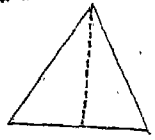
۲
مثلث حادۃ الزوایا متساوی الساقین

۳
مثلث حادۃ الزوایا مختلف الاضلاع

۴
مدور
مرکز
قطر

۵
گوشہ نصف دائرہ

۶
گوشہ قطاع دائرہ نصف دائرہ سے کم یا بیش ہے
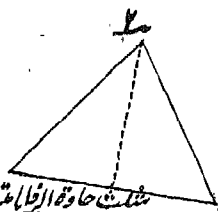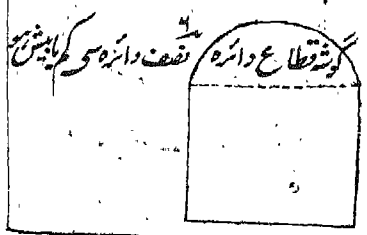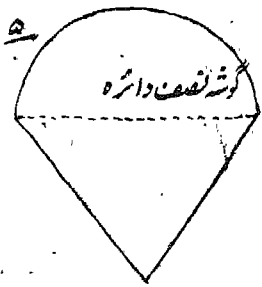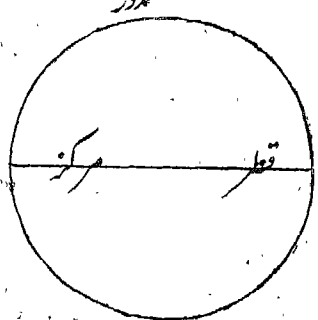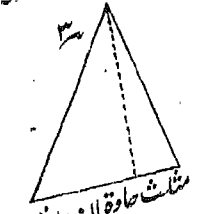
**دفعہ ۱۹** - شجرے مین رخ نمبرون و علامات وغیرہ کا طرف شمال ہو اور گوشہ شمال و مغرب کہ وہین سے
آغاز پیمایش ہوتا ہے اول نمبر ڈالا جاوے +

**دفعہ ۲۰** — جو گانون کنارہ دریا کے ہون اون مین جہان تک مین مضبوط و احتمال دریابردی سی باہر ہو وہان
امتیاز آسرخی سی لکیر دیجاوے و بوقت عمل چک بندی قلم کا چک جداگانہ بنایا جاوے ایسے دہات کی حد قائم کرنیکو واسطے
جو جانب دریا کے ہین یہ طریقہ مفید تر ہے کہ رعایت چاندہ ہاے بیٹھہ صاحب سرویر کی نکیجاوے کیونکہ بعض مواضع
مین ایسی صورتین واقع ہوئی ہین کہ سرحدی لین حدبست جو ڈہوئیون سے ممتاز ہے بیٹھہ کے چاندہ ہا صاحب سرویر
اوس سے ہٹکر قائم ہوے واضح ہو کہ چاندے بیٹھہ کے علاوہ اون چاندون کے ہین جو سرویری دورہ پیمود کر
والون نے خواہ مخواہ باتباع سرحد قرار دادہ محکمہ حدبست لگائے تھے پس جو حد کہ بذریعہ ڈہوئیون کے محکمہ حدبست
سے قائم ہوے اور چاندہ ہاے سرویری بھی اون پر حسب معمول ہین اونہین چاندہ سرویری دورہ پیمائی والون
کا کارروائی ہونی چاہیے یعنی اصلی لین سرحدی نقشہ کشتوار کی وہی قائم کیجاوے لیکن قائم کرنے سرحد کو اگر کچھ
زمین دریا خشک ہوجانے سے برآمد ہو تو اوسکا چک علیحدہ پیمود کرکے نام زد چک سیلابی ایک نشان فاصل سرخی کا
نقشے مین بنائین اور خسرہ مین بعد میزان رقبہ اصلی کے زمین چک سیلابی کو افزود کرکے میزان کل مین شامل کردین
جہان ڈہوئیان بسبب طغیانی دریا کے منہدم ہوگئی ہون تو بذریعہ نقشہ محکمہ حدبست بلحاظ سمت و فاصلہ موقع ڈہوئی
قائم ہوسکین گے اگر کوئی گانون واقع ساحل گنگ ایسا ہو کہ بسبب نشیب و فراز و حاجب ہونے ٹیلون کے گانون
کے ایک ڈہوئی سے دوسری ڈہوئی نظر نہین آتے تو ایسی ڈہوئی کے لیے نقشے مین قائم کرنیکا آسان طریقہ یہ ہے
کہ سوئی کے اوس یا کسی مقام کو مرکز قرار دیکر ہر ایک ڈہوئی وسہ حدہ کو اوسی مقام سے تقاطع کرکے قائم کریے
جو نالہ و ندی سرحد پر واقع ہے تو قینچی کی ڈہوئیان نقشے مین بنائی جاوینگی اور رنگ سے اصلی ہیئت نالہ و ندی کی
نمودار کیجاوے لیکن نشان کج و پیچ ڈہوئیونکا نقاط سرخ سے قائم کیا جاوے +

**دفعہ ۲۱** - بنیڈ کھیتون کی نصف نصف ہو کر ہر ایک کھیت کے ساتھ پیمایش کیجاوے اور بنیڈ باغات یا خندق باغ
کے ساتھ پیمود ہوگی لیکن نالہ یا سڑک واقع مابین کھیت گنٹھہ دو گٹھے سے زیادہ عرض رکھتا ہو تو یہ نمبر جداگانہ پیمود
ہوگا اور اوسپر نمبر قابل زراعت ٹکڑے ٹکڑے کرکے پیمود کیا جاوے جہان نشانات بنیڈون کی نہون تو قطعات فرضی
حتی الامکان حدود نمودار مثل رستہ یا خندق و نالہ وغیرہ سے فرق کیجائین لیکن مقدار اونکی زائد دس بارہ بیگہہ سے نہو
جہان کہین وہان کی کھیت بہت چھوٹے چھوٹے ہون اگر ایک اسامی کے ہین تو ایک بیگہہ تک یہ نمبر داخل ہوویں لیکن
جو بنیڈ مین قطعات کی ہمیشہ سے قائم ہون تفصیل اونکی خانہ کیفیت خسرہ مین ہونا چاہیے اور نقاط سرخی سے شجرہ مین نشان قطعہ کا
بنانا چاہیے البتہ اگر بنیڈ عارضی ہی تو اوسکا نشان بنانا ضرور نہین سوائے قطعات دہان مذکورہ بالا کی آئین ہر ایک کھیت کو جسکی بنیڈ

ہمیشہ سے مستقل و علحدہ ہے جدا جدا ہمبود کرے مگر جہان اسامی نے ایک کھیت مین کئی جنس کاشت کی تو ایک ہی نمبر ہوگا اور جو کسی کھیت مزروعہ مین بسوہ دو بسوہ شور واقع ہے تو کھیت کے شمول مین ہمبود ہوگا لیکن جسقدر مزروعہ ہے خانہ مزروعہ مین اور جسقدر شور ہے خانہ غیر ممکن مین درج کیا جائیگا اگر نمبر شکمی ہے تو نقشے مین ہیئت اوسکی نقاط سرخ سے بنائی جاسے و نمبر شکمی بھی واسطے شناخت کے لکھا جاسے +

**دفعہ ۲۲** - تالاب و بٹہ کی پیمایش بہ نمبر واحد اکثر بہتر ہوگی و بصورت مزروعہ ہونے کے بھٹہ تالاب بہ نظر قطعات مزروعہ بہ نمبر جداگانہ حسب موقع ہمبود ہوگا سڑک و راستے کی پیمایش جدا نمبر و ن پر قرین مصلحت ہے مگر پگڈنڈی علحدہ نمبر پر ہمبود نہوگی صرف نقشے مین علامت رنگ سے بنادیجائیگی تیرا و سرکاری گو مشتمل بچند قطعہ اراضی ہو بہ نمبر واحد ہمبود ہوگا مکانات سرکاری اور بنگلہ حکام اگر اندر حلقہ آبادی کے ہین تو بہ نمبر خاص مع احاطہ ہمبود ہونگے شوالہ وغیرہ معابد جو آباد سے علحدہ ہون و بنظر وسعت جدا پیمایش ہوسکتے ہون تو پیمایش اونکی بہ نمبر خاص کیجاسے قبرستان و تکیہ و ڈیہہ و تیرایہ و خندق وغیرہ حسب موقع بہ نظر مناسب ہمبود ہونگے +

**دفعہ ۲۳** - اگر چند گانون کھیت بٹ ہونے کی وجہ سے باوجود ملکیت مالکان مختلف ایک حلقے مین ہبست ہوی اونکو ہر ایک قطعہ اراضی پر اسطرح نمبر قایم ہوگا کہ گویا ایک ہی موضع ہے و علحدگی و تمیز اوسکی بذریعہ خسرہ کی ہوگی لیکن نقشے مین اسقدر امتیاز ہوگا کہ ایک موضع کے لیے سادہ رنگ چھوڑ کر دوسرے مواضع کی اراضی پر جداگانہ رنگ لگاسے جائین اور خسرہ مین ہر ایک نمبر کے سامنے نام موضع کا مع لفظ موضع بنجانہ ۳ و نام اوسکے مالک کا بنجانہ نمبر ۴ مندرج ہوگا پس اگر ایسے مواضع مین تقسیم زمین کی بھی ہوا ہین مالکان موضع کے ہے تو موضع کے نام کے ساتھ نام پٹی مقسمہ کا بھی بنجانہ نمبر ۳ لکھا جائیگا اور مقابل اوسکے نام اوسکے مالک کا بنجانہ نمبر ۴ قایم ہوگا اگر کوئی قابض درمیانی بھی ہے تو نام اوسکا بنجانہ نمبر ۵ لکھا جائیگا ورنہ خانہ خالی رہیگا مگر دونون مواضع مین اگر ایک ہی قابض درمیانی ہے تو نام اوسکا ایک مقام مین شروع صفحہ پر بنجانہ نمبر ۵ لکھا جائیگا و اگر ایک مین قابض درمیانی ہے اور دوسرے مین نہین تو جس موضع مین ہے اوسکے اراضی کے مقابل مین نام اوسکا بنجانہ نمبر ۵ مندرج ہوگا اور جس موضع مین نہین ہے اوسمین یہ خانہ خالی رہیگا درصورتیکہ دونون مواضع مین مختلف قابضان درمیانی ہین و ہر ایک بہ علحدگی زمین قابض ہو تو ہر ایک نمبر کے سامنے نام قابض درمیانی کا حسب تفصیل لکھا جائیگا اور جہان کہین ایسا کھیت بٹ ہے کہ دو مواضع جداگانہ حد بست ہوے مگر کسی زمین ایک موضع کی دوسرے موضع میں واقع ہے تو اسصورت میں جس گانون کی حلقہ کی اندر دوسرے گانون کی زمین پڑی ہے اوسکے نقشے مین کوئی نمبر ان اراضیات پر نہ پڑیگا بلکہ شجرے مین واسطے شناخت کے اون قطعات کے اطراف مین رنگ ہمبود دیا جائیگا اور خسرہ مین تمیز اوس نمبر کے سمت کھیت ہمبودہ سابق کی بنجانہ اول درج ہوگی اور بنجانہ ۲ نام کھیت کا حسب طریقہ عام لکھا جائیگا و بنجانہ ۳ و ۴ و ۵ عبارت مین لفظ بسطر بلا لحاظ علحدگی خانہ لکھا جائیگا

کہ یہ زمین موضع فلان کی بوجہ کھت بٹ اس موضع مین داخل ہے باقی خانجات یعنی نام کاشتکار وغیرہ تا آخر بدستور حسب قاعدہ
معینہ مرقوم ہونگے بعد ختم ہونے خسرہ کے کل میزان اراضی موضع مع اوس زمین کھت بٹ کے لکھی جائیگی اور خانہ رقبہ
وغیرہ مین زیر رقم میزان مد منہائی کھینچکر لکھہ دیا جاوے کہ بابت موضع فلان اسقدر زمین ہی پھر باقی زمین موضع خاص کی
درج ہوگی اور جس موضع کی زمین ہے اوس موضع کا امین اپنے شجرے کے حاشیہ پر ان قطعات کو بسمت مناسب و
واقعی درج کریگا اور نمبر سلسلہ وار آخر نمبر موضع سے ان اراضیات پر ڈالیگا خسرے مین بعد اختتام و ثبت میزان کے
سلسلہ وار اون قطعات اراضی کو داخل کر دیگا یعنی بعد اختتام نمبر موضع کے نمبر اس اراضی کھت بٹ کی خسرے مین قائم ہونگے
قبل اندراج اراضی کی خسرے مین ایک چھوٹی مد کھینچکر نیچے اوسکے لکھا جائیگا کہ اراضی موضع ہذا اندر موضع فلان پرگنہ فلان
تحصیل فلان کی واقع ہی اور بعد اندراج اس اراضی کے میزان لگا کر پھر میزان کل دیجاوے واضح ہو کہ اگر دوسرے موضع مین
بھی اسیطرح کچھ اراضی کھت بٹ واقع ہے تو یہی عملدرآمد اوسکے شجرے و خسرے مین بھی ہوگا لیکن جو میزان بابت
کل موضع کے دیجاوے اوس سے پہلے جو زمین منہا کرنا ہی منہا کرلیجاوے پھر وہ زمین مندرج ہو جو اس زمین کی تعلق کی دوسرے
موضع کی حلقہ مین واقع ہی تب میزان کل دیجاوے اور اگر دو یا تین موضع مالکان مختلف کے کھت بٹ کی وجہ سے ایکجا
حد بست ہوے اور اس حلقے کے باہر بھی کسی اور موضع کے حلقے مین کچھ زمین کسی موضع کی منجملہ ان مواضع کی واقع ہوئی ہو
تو جسقدر زمین مواضع کی ایک حلقے مین ہے اوسکی نسبت حسب صورت اول اور جسقدر زمین دوسرے حلقے
مین ٹھہرے اوسکی نسبت حسب صورت دوم خسرے مین کارروائی ہوگی ❊

**دفعہ ۲۴** - جب کانون پیمایش ختم ہوجاوے تو العبد پٹواری و کارندہ تعلقدار یا زمیندار و العبد امین پیمایش کنندہ
بایں عبارت کہ پیمایش اس موضع کی تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان کو ختم ہوئی و نیز العبد منصرم بایں عبارت ثبت ہو کہ
پڑتال مین یہ نقشہ درست و صحیح پایا و العبد امناے ہم سرحد اگر مواضع ملحق الحدود مین پیمایش ہوتی ہو بایں طرز کہ لین میلان
موضع فلان سے کیا تو مطابق پایا اگر دیہات ہم سرحدی مین پیمایش ہوچکی یا جاری نہین ہوئی تو بسرشتہ صدر محرری
محرران جانچ بعد میلان لین و جانچ نقشہ و خسرہ دستخط اپنے بایں عبارت نقشہ مین ثبت کرین کہ لین میلان موضع فلان
سے کیا گیا مطابق ہی و جانچ نقشہ و خسرہ کی کی گئی باہم موافق ہین نمونہ شجرہ منسلک حاشیہ ہے ❊

**دفعہ ۲۵** - بہ نسبت رنگ آمیزی نقشہ کشتوار حسب نقشہ کانون کا مرتب ہو تو نشان درخت و چاہ وغیرہ جس جس
کھیت کی مینڈھ پر ہوں بنائے جائین اور سرحد مین نقاط سیاہی سے نشان بنایا جائیگا و بہ نسبت ریت تا ممکن کے
نقاط سیاہی و سرخی سے دیے جائین تا کہ درمیان او سرحد ریت امتیاز حاصل ہووے نشان صد حدی کا نقشے پر
جس جس مقام پر ہو ایک خواہ سہ حدہ و چہار حدہ سرخی سے بنایا جاوے اور جس جس طرف کی سہ حدہ یا دو حدی ہو چہار حدہ
تقاطع اوسکا ہو اسی چھوٹی لکیر بطور شوشہ اوسی سمت کو بنائی جاوے اور مقابل اوسی شوشہ کی دوسرا شوشہ اوس حدہ

یا گھوٹی یا چاندسے مین لگا دیا جاے جس سے تقاطع ہوتا کہ معلوم ہو جاے کہ فلان فلان مقام سے صدر حدبندہ میلان
ہو گیا ہے ہر شجرہ کے حاشیہ پر صورت اسکیل بناکر حساب اوسکا لکھدیا جاے کہ فی انچہ اسقدر جریب ہین نیز ایک
جدول فہرست علامتون کی جتنے قسم کی اوس شجرے مین واقع ہین ہر شجرے کے حاشیہ پر بنائی جائیگی جسکو کارنامہ
بولتے ہین تفصیل علامات جو ہر قسم کے واسطے مقرر کی گئی کارنامہ منطوفہ سے ظاہر ہوگی ٭

## فصل دوم در خانہ پری خسرہ و متعلقات آن

دفعہ ۲۶ - خسرہ کشتوار مجوزہ جناب صاحب چیف کمشنر بہادر یہ ہے ٭

بموجب سرکلر صاحب فنانشل کمشنر بہادر نمبری ۳۴ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۶۳ء خسرہ کی خانہ ۱۲ آب پاشی مین دو مد کرکے تفصیل چاہیے واقع ہونی چاہیے ۱۲ ٭٭

**خسرہ کشتوار موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان بابت سنہ فلان**

| [illegible] ۱ | [illegible] ۲ | [illegible] ۳ | [illegible] ۴ | [illegible] ۵ | [illegible] ۶ | عرض | | طول | | [illegible] ۱۱ | تفصیل رقبہ پیمایشی | | | | | | [illegible] ۱۸ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | [illegible] | [illegible] | مزروعہ [illegible] دوسالہ پیشتر | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | |

دفعہ ۲۷ - مطلب خانہ ایک و دو کا ظاہر ہے خانہ ۳ کی شرح واضح ہو کہ بڑی قسمت موضع کی تھوک اور چھوٹی
قسمتین پٹی کہلاتی ہین لیکن جہان ایک قسمت کے اندر بطور شکمی دوسری قسمت بھی ہے تو وہ بلالحاظ خوردی و کلانی پٹی کہلائیگی
یہ خانہ متعلق خانہ ۴ ہے یعنی جو مالک خانہ ۴ مین مندرج ہونگے اونکے حصص بصورت منقسم ہونے کی ہر حصہ منقسمہ جس نام و لقب
سے مشہور ہوگا وہ نام اس خانہ ۳ مین درج ہوگا اور بابت زمین مشترکہ اسی خانے مین بلفظ شاملات لکھا جائیگا اگر کل موضع
غیر منقسم ہے یعنی ایک ہی نمبردار کل موضع کا مالک ہے یا نمبردار مع حصہ داران شرکا کے اجمالی ملکیت موضع کی بلا انقسام رکھتا ہے
تو یہ خانہ ۳ خالی رہیگا بعض دیہات ایسے بھی ہونگے کہ گو شامل تعلقہ ہین لیکن بوجہ سلف سے اراضی منقسم
ہونے کے سبب تھوک یا پٹیات اتنک بلقب خاص مشہور چلے آتے ہین ایسی صورت مین بخانہ مالک نام تعلقدار
کا اور اس خانہ ۳ مین نام ہر ایک تھوک یا پٹی کا بلقب معروف ترتیباً مندرج ہوگا صرف واسطے تشخیص کے
اور کچھ عملدرآمد اوسکا مثل پٹی داری نہوگا ٭

دفعہ ۲۸ - شرح خانہ نمبر ۴ خسرہ اس خانے مین اگر تعلقداری ہے تو نام تعلقدار اور اگر وہ مفرد بشکل زمینداری ہے تو

نام نمبرداران لکھے جاوینگے نہ حصہ داران کے نام کیونکہ تفریق اور تعین اونکی حصص کا منحصر کھیوٹ پر ہے لیکن جہان پٹی داری مین ہر پٹی دار کا نام مقابل اراضی مقبوضہ اوسکے اس خانہ مین مندرج ہوگا اور اگر کوئی پٹی شاملات بطور زمینداری رکہتی ہے تو اوس پٹی پر صرف نام نمبردار درج ہوگا اور جہان شاملات کل گانون کی ہے تو شاملات کل دیہہ کا لفظ اور اگر ایک یا چند پٹی کی شاملات مین تو لکہا جائیگا کہ شاملات پٹی فلان فلان ❊

**دفعہ ۲۹** - ذکر خانہ ۵ خسرہ یہ خانہ مخصوص واسطے دیہات تعلقداری و مواضع منضبطہ سرکار کے ہے سوا ان دونون کے اور دیہات مین بالکل خالی رہیگا اور بابت مواضع مشمولہ التعلقہ اراضیات سیر زمینداران سابق و دیگر املاک اونکی جو بلقب حق ماتحتی بولی جاتی ہین مقابل نمبرہای اراضی و املاک مذکور نام اون حق دارونکا اس خانہ پانچ مین درج ہوگا اور اسیطرح اون دیہات مین بہی ہوگا جو ضبط ہو کر خیرخواہونکو عطا ہوئے لیکن واضح ہو کہ اس خانے مین اندراج نام کا استحقاق صرف اونہین اشخاص کو حاصل ہوگا جنکا قدیم زمیندار ہونا ثابت اور یہ اراضی و املاک من حیث اوسی حق قدیم زمینداری کے اونکے قبضے مین خواہ تعلقدار یا خیرخواہ قابض حال موضع نے بحال رکھی ہو یا بروے حکم سرکار بعد ثبوت الیا حق مسلم کیا گیا ہو از انجا کہ بوقت ترتیب خسرہ خانہ پانچ کی بھرتی مین اکثر نزاع برپا ہوتا ہے اور تنقیح ایسے امر نازک کی دشوار لہذا اس ضلع مین عملہ پیمائش کو قطعی ممانعت کی گئی اور حکم دیا گیا کہ خالی چھوڑ دینے اس خانہ کی تا وقتیکہ محکمہ تحقیقات حقیت سے تصفیہ ان حقوق کا ہو جاوے باستثناء اوس صورت کی جہان تعلقدار خود لکہاوے ❊

**دفعہ ۳۰** - ذکر خانہ ۶ خسرہ اسمین نام کاشتکاران درج ہوگا و درصورتیکہ کاشتکار جسکے نام پٹہ ہے دوسرے ایک یا چند آدمیون سے بطور خود کاشت کراتا ہے تو پہلا نام اصلی کاشتکار پٹہ دار کا اس خانہ مین لکہہ کر نیچے اوسکے نام دوسرے ایک یا چند آدمیون مذکورہ بالا کا بلفظ شکمی مرقوم ہوگا اسیطرح اراضیات سیر تعلقداران و زمینداران مین کارروائی ہوگی کہ اگر وہی لوگ اپنے ہلون سے معرفت ہلواہان یا نوکرون کے کاشت کراتی ہون تو اس خانہ مین لفظ خود کاشت مقابل ہر نمبر لکہا جائیگا اور اگر اور لوگون سے کاشت کراتے ہین تو اس خانہ مین لفظ سیر لکہکر نیچے اوسکے نام اون لوگون کا بلقب شکمی کاشتکار لکہدیا جاوے ❊

**دفعہ ۳۱** - شرح خانہ ۷ و ۸ خسرہ ان خانہ جات مین اگر اشکال مربع و مستطیل ہین تو ہر چہار ضلع کی تعداد گٹھہ بذریعہ سند یسہ مرقوم ہوگی اور اون سندیسون کے اوپر رقم مین دو عدد لکہا جائیگا یعنی اوسط دو دو اضلاع محاذی جن دونون اوسطونکو باہم ضرب دینے سے رقبہ حاصل ہوا اور اگر اشکال معین و شبہ معین [illegible] ہون تو [illegible] خانہ مین تعداد گٹھہ اون خطوط کی باعتبار [illegible] درج ہوگی اور ہر خانہ مین [illegible] اوسط اوسکا رقم مین لکہا جائیگا دوسر مین

| نام شکل | پورب پچھم | اتر دکھن | رقبہ کل |
| --- | --- | --- | --- |
| مربع | ۲۰ ۲۰ | ۲۰ ۲۰ | [illegible] |
| مستطیل | ۶۰ ۱۰ | ۲۰ ۳۰ | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] ۲۰ | [illegible] |
| [illegible] | ۲۴ ۲۰ | ۱۰ ۱۵ | [illegible] |
| [illegible] | ۲۴ ۳۰ | ۱۵ ۲۲ | [illegible] |
| [illegible] | ۲۴ | ۳۰ | [illegible] |

اس طرح تعداد عمود کی بصورت قسم لکھی ہوگی و حرف ع جو کہ علامت عمود قرار دیا گیا ہے لکھدیا جاے اور اگر غیر متوازی
خطوط کی چار ضلع والی شکل عمود قاعدہ سے ایک ضرب مین یعنی بدون کوئی گوشہ کاٹنے کے پیمود ہو تو اوسی خانہ مین
بجاے اوسط بصورت رقم تعداد گٹھہ نصف قاعدے کے مرقوم ہونگی اور دوسرے خانے مین کل تعداد گٹھہ ہر دو عمود
کی رقم مین لکھی جاینگی اور مثلث مین تعداد گٹھہ تین مینڈونکی باعتبار سمت خانہ ۷ و ۸ ہندسے مین مندرج ہوگی
چوتھے سمت جو نہین ہے ندارد ہوگی اور وہ رقم جسکی ضرب سے رقبہ اسکا حاصل ہوتا ہے اوپر مندرج ہو اوسکا قاعدہ
یہ ہے کہ اگر مثلث قائم الزاویہ ہے تو جس خانہ مین مثلث کی ایک ہی سمت لکھی گئی ہے اوسمین منجملہ اون دو اضلاع کے
جس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوا ہے تعداد ایک ضلع کی برعایت سمت نصف لکھی جاے | ۳۴ ۳۰ ق ۳۰ ب ۰ بیگھہ ۲ بسوہ ۱۰
اور دوسرے ضلع کا کل دوسرے خانے مین مندرج ہو اور دیگر اشکال مثلثہ | ۲۵ ۲۵ ۰ ب ۲۰ ق ۹ بسوہ
کے واسطے جس خانے مین شمار سمت خط قاعدہ ہندسہ مین مندرج ہو اوسی خانہ مین اوسکا نصف بصورت رقم
لکھا جاے اور دوسرے خانے مین کل تعداد عمود کی مندرج ہو عمود پر حرف عین و تعداد نصف قاعدے پر ق لکھدیا جاے
اور جو اراضی ان دونون کی ضرب سے حاصل ہو بخانہ ۹ لکھی جاے ✣

**دفعہ ۳۲** - خانہ ۹ و ۱۰ و ۱۱ مراد ان خانجات کی ظاہر ہے ✣

**دفعہ ۳۳** - خانہ ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ خسرہ کا واسطے اندراج اراضی مزروعہ کے ہے آب پاشی مین وہ زمین مندرج ہوگی جسکی
سال پیمایش مین آب پاشی چاہ یا تالاب وغیرہ سے ہوئی ہو و درصورتیکہ حال مین بسبب ہونے خریف کے نہین ہوئی تو
دو رعایتین ملحوظ رہین یعنی اگر وہ اراضی ایسے چاہ پختہ یا خام کی محیط ہے کہ چند سال قیام پذیر ہوتا ہے تو آب پاشی مین
لکھی جاویگی و اگر آب پاشی تالاب سے یا ایسے چاہ خام سے ہوے جو ہر سال کندہ ہوتا ہے تو غیر آب پاشی مین
درج ہوگی اور جو زمین کسی ایسے تالاب یا جھیل یا نالہ خورد کے متصل ہے جسکا پانی تا پختگی فصل کفایت نہین کرتا ہے
تو ایسی زمین بھی غیر آب پاشی مین شمار ہوگی لیکن اسکی امتیاز کیواسطے امنا کو بہت غور چاہیے اور نظر ثانی منصرم و
صدر منصرم کی بھی ضرور ہے اور جو تالاب و جھیل ایسی جگہ پر واقع ہون کہ بہ نظر استحقاق عملدرآمد قدیم پانی اوسکا کسی موضع
مین جاتا ہے گو ملکیت خاص کسی ایک گانون کی ہے بسبب کثرت نہر کا پانی اوسکا کسی گانون کو کفایت نہین کرتا ہے تو ایسی زمین بھی
عملدرآمد مثل غیر آب پاشی کے ہوگا اور خانہ ۱۴ واسطے میزان اراضی مزروعہ کے ہے زمین پرتی جو دو سال سے زیادہ کی ہو شامل مزروعہ لکھی جاے

**دفعہ ۳۴** - شرح خانہ پندرہ امین و منصرم کو خبرداری چاہیے کہ جو قسم واقعی ہو لکھی جاے دفعہ ۱۴ سرکلر نمبر ۴ مورخہ ۳۱
اگست ۱۸۶۱ع مجریہ محکمہ عالیہ چیف کمشنری کنسبت نوعیت زمین کے تین قسم پر حصر ہوا ہے اس باب کی کہ نام
مروجہ ضلع سے لکھے جاوین چنانچہ مشہور نام مروج ضلع ہذا ابھی تین ہین **مٹیار دوہٹ بھور** سواے
انکے اور کوئی نمبری قسم ٹہرہ نہین سکتی لیکن انہین تین قسمون مین احتیاطاً تفصیل اول دوم لگ سکتی ہے نمبر عندالتحقیق

پرگنات مین اگر اور بھی کوئی قسم نکل آوے تو اوسکو جداگانہ قسم قرار دینا جائز نہین بلکہ ضمن اقسام ہشتگانہ ذیل مین جس سے خاصیت اوسکی قریب تر ہو داخل کر دینا چاہیے بالجملہ اس ضلع مین ابتداءً بغرض تحقیق و تنقیح قسم ایک کمیٹی ہوئی جسمین آزمودہ کار اہلکاران سرکار و نیز چند پیرینہ سال زمیندار و کاشتکار و کارندگان تعلقدار شریک تھے ہر قسم زمین کی مٹی بھی بطور نمونہ حاضر کی گئی تھی چنانچہ اوس جلسے مین نسبت اقسام ہشتگانہ مع مشمولہ تنقیح و تعریف بشرح ذیل قرار پائی و نیز غیر ممکن ارضیات کی چند قسمین جسکی تعریف سے دریافت ہوئین قلمبند ہوئین ٭

## تفصیل اقسام اراضی مزروعہ و ممکن الزراعت

| نمبر | اقسام زمین | تعریف و خواص |
| --- | --- | --- |
| ١ | قسم خاص مٹیار خالص | مٹیار خالص وہ ہے جو زمین چکنی و سخت مائل بسیاہی ہو پانی کم جذب کرے وقت خشک ہونے پانی کے جابجا درز یا شگاف ہو جاتے ہین زمین تک اوسطر چکنی مٹی ہو اس مین پیداوار کامل و درو طناب بھی ہوتی ہے دھنیا گیہون وغیرہ خاص اسی علاقہ کی گنوان خام اس مین بیج قیام نہ پیدا ہوتا ہے اکثر آب شیرین نکلتا ہے کاشتکار اس ملک کے اس زمین کو مٹیار اول بولتے ہین |
|  | دیگر اقسام جو شامل مٹیار تھے ہین — بنجر مٹیار | خالص مٹیار سے اسقدر فرق ہے کہ مٹی اسکی اندک زردی لیے ہوے کسیقدر سخت ہوتی ہے لیکن تہ زمین کی ایک طرح پر نہین ہوتی بیشتر ایک یا ڈیڑھ فٹ نیچے ریت نکل آتی ہے پیداوار اسمین کم اکثر ایک فصلی ہوتی ہے چنا سرسون دو اربہر و دھان وکسا یعنی شکر پیدا ہوسکتے ہین اوسر کلر جبل کے متصل یہ زمین اکثر ہوتی ہے مٹیار کی دوم قسم کہلاتی ہے ٭ |
|  | ایضاً کبسا | زمین اسکی زردی مین زیادہ ہوتی ہے اور چکنی پانی برسنے سے ہی اسکی بہ نکلتی ہے اور بارش کے کھل جانے ہی فوراً خشک ہوکر سخت ہوجاتی ہے لیکن کسیقدر بہ نسبت نرم ہے شناخت یہ ہے کہ ریشہ دار ریشہ تا ہی زرد رنگ ہوتی ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | اجناس اعلی کی پیداوار اسمین نہین ہوتی وہ اجناس ادنی بھی کم بجز وہان سکے ؛ |
| ۲ | قسم خاص<br>اسمین اور کوئی قسم داخل نہین ہے | ددمٹ<br>اول<br>دوم | یہ قسم اس ضلع مین بکثرت وعمدہ شمار کیجاتی ہی بالو مٹی دونون مخلوط ہونے سے ددمٹ کہلاتی ہی کہین کاشتکار لوگ اسکو دوریسا بھی بولتے ہین اول ودوم کی تمیز اسطرح پر ہے کہ جہان دو حصہ مٹی ایک حصہ بالو ہی وہ اول اوسمین پیداوار ہر ایک جنس اعلی و ادنی وددوطناب بھی ہوتا ہی کبھی یہ زمین گوئینڈ ہونے کی وجہ سے مشابہ مٹیار ہوجاتی ہی کیونکہ جہان کھاد وکوڑہ پڑا سیاہ رنگت ہوجاتی ہی لہذا امتیاز اسکی بخوبی کرنی چاہیے دوم وہ ہی کہ جسمین نصف یا زیادہ مٹی سے بالو پیدا ہو پیداوار بہ نسبت اول کی اسمین کم ہوتا ہی واکثر یک فصلی کنوان اسکا جلد گرجاتا ہی مگر قسم اول مین چندے قیام پذیر ہوتا ہے ؛ |
| ۳ | قسم خاص | بھوڑ<br>اول<br>دوم | یہ زمین ریتلی نیچے سرد ہوتی ہی زردہ اوسکا زرد مائل ہوتا ہی کسیقدر قلیل لگاو مٹی کا بھی ہوتا ہی اجناس خریف اکثر ہوتی ہین ربیع مین جو ومسور پانی بہت جذب کرتی ہی در صورت کافی آب پاشی گیہون بھی ہوسکتا ہی کنوان ایکسال سے زیادہ نہین ٹھہرتا ہی اور اسی قسم مین دوم کی نسبت کیفیت یہ کہ سپید مائل تر ہوتی زردہ اوسکا نسبت اول کی ہوتا ہی پیداوار اجناس کم تر جس سال بارش بخوبی ہوئی خریف ہوجاتی ہی مگر کانس وکس جم جاتا ہی اکثر ریت کے اوڑ جانے سے نشیب و فراز ہوجاتا ہی اس قسم مین واقع کنارہ دریا گنگ وغیرہ کو ڈھونڈھار بولتے ہین وقسم اول کہین بروا کہین بھوڑ کہتے ہین اور منجملہ قسم دوم ریگڑ ہی کہ وہ بہت ناقص ہین آمیزش سنگریزہ ہوتی ہی جہان نشیب و فراز بہت ہو یہ قسم پائی جاتی ہی رنگ اسکا مائل بسرخی اسمین پیداوار بہت ناقص جس سال اچھی بارش ہوئی |

درج ہو و بجاے تعداد لاو تعداد و وگلہ مع تشریح اکھراو و وسرا ثبت کیجاے ✤

**دفعہ ۳۸** - بعد اختتام خسرہ کے میزان صفحہ وار حسب نمونہ متصلہ ذیل شامل ہونا چاہیے ✤

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | مزروعہ مع پرتی جدید | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | [illegible] | [illegible] | میزان | |

## فصل سوم نسبت کارگزاری منصرمان و صدر منصرمان

**دفعہ ۳۹** - اول کام منصرم کا ہی کہ اپنے ماتحت امینا حضو صاً نا واقفین کی تعلیم بابت کارروائی شجرہ و خسرہ اور جو ہدایات مجریہ محکمہ سابق سے ہوں نیز وسے ہدایات کہ آئندہ وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہیں مطالب اونکی ہر ایک امین کے ذہن نشین کردینا اور اونکو عامل اون ہدایات کا بکوشش تمام بنا دینا ✤

**دفعہ ۴۰** - ہر ایک منصرم کے پاس دو دفر بہہ و یک جوڑ تختہ مسطح مع دیگر آلات مابہ الضرورت رہیگا اور کواغذ روشنائی وغیرہ بھی بمقدار مناسب اونکو وقتاً فوقتاً ملتی رہیگی حساب اوسکا ماہواری صدر منصرم کے پاس بھیجا کریں اور وہ اپنے محکمہ میں

**دفعہ ۴۱** - منصرم کو چاہیے جب حد بست و چک بست ہو چکے تو بقدر اطمینان کامل پڑتال اوسکی کرلیوے اور جب کشتوار ہونے لگے پڑتال درمیانی اوسکی کرے پھر بعد ختم موضع کے پڑتال اخیر کرکے ایک فرد حسب نمونہ ذیل مرتب کرکے شامل مثل کرے ✤

## نمونہ فرد پڑتال مجوزہ امین محکمہ

۱ خطوط اسکیل و جریب پڑتال درمیانی و اخیر مین جانچے گئے تا آخر صحیح تھے ✤

۲ برسر موقع لین چاندہ فلان سے چاندہ فلان تک بذریعہ شست دیکھی گئی تو صحیح پائی و نقشہ قطب نما ملایا تو سمت بھی صحیح پایا صدر جھنڈہ چاندہ و سہ حدہ فلان فلان سے دیکھا گیا تو اپنے مقام پر تقاطع ہوا ✤

۳ افسٹ تو دون کا صحیح مقام سے ڈالا گیا ہے ڈھوئیان اپنی جگہ پر ہین خسرہ افسٹ سے ازروے اسکیل میلان کیا تو مطابق پایا ✤

۴ نقشہ حد بست سے ہیئت اور تعداد ڈھونکی میلان کیا تو درست پایا اگر کچھ فرق آیا تو برسر موقع فلان سبب غلطی نقشہ حد بست کا ظاہر ہوا رپورٹ اوسکی بحضور حاکم کی گئی ✤

۵ فاصلہ درمیانی تو دون کا پیمود کرایا تو کچھ فرق موقع و نقشے مین نہ پایا ✤

نمبر ۶ لین میلان ہر ایک امین سرحدی سے کرایا گیا تو مطابق پایا چنانچہ العبد امنای سرحدی نقشہ ہذا پر موجود العبد امین موضع ہذا دیگر نقشجات سرحدی پر ثبت ہوگی +

نمبر ۷ کام چک بست کا پڑتال درمیانی مین صحیح پایا تھا داخلی و خارجی منیڈون کے نشان جو چک کی لین مین لگائی گئی تھی وقت کشتوار خط منیڈون سے میلان اونکا ٹھیک اوترا +

نمبر ۸ کشتوار مین ہر ایک کھیت اپنے موقع پر ہے جن کھیتون مین ضرورت گوشہ کی تھی نقشہ و خسرہ مین کاٹی گئے چنانچہ نقشے مین نشان ہر ایک گوشہ کا نقاط سیاہی سے موجود ہے +

نمبر ۹ جو کھیت مثلث و منحرف و معین و شبہ معین وغیرہ اشکال کے تھے رقبہ اونکا امین نے قاعدہ و عمود سے حسب ہدایت نکالا ہے چنانچہ نقشے مین نشان عمود و قاعدہ نقاط پنسل سے موجود اور خسرہ مین بروے ضرب رقبہ اوسکا نکالا گیا ہے +

نمبر ۱۰ چند قطر چار و نظرت مقام فلانسے فلان تک ڈالی گئی تو کل اونکا صحیح آیا اور خبر یعنی جتنی فاصلے پر ہر ایک مینڈ نقشے مین گئی ہے موقع پر ہے جریب سے اوسی مطابق تقاطع ہوے +

نمبر ۱۱ خانہ پوری خسرے کی حسب ہدایت ہے +

نمبر ۱۲ خانہ ۳ خسرہ مین اچھی طرح سے امتیاز کر لیا +

نمبر ۱۳ اوسط گٹھہ پورب و پچھم و اوتر و دکھن باہم ضرب دیے تو رقبہ نکالے ہوے امین سے مطابق پایا +

نمبر ۱۴ غیر ممکن الزراعت و قابل زراعت اچھی طرح جانچ کر لیا +

نمبر ۱۵ اقسام زمین اول و دوم و نام جنس و تفصیل آب پاشی و گوئنڈ بار و منجھار و پر بار و تعداد بیگہہ مروجہ و یک طناب دو طناب و کیفیت درختان خانہ ۱۶ خسرے مین تصریح درج ہے +

نمبر ۱۶ محاذ میلان یعنی اضلاع کھیتون کی تعداد گٹھہ جو خسرے مین درج ہے نقشے سے بروے اسکیل بلا فرق مطابق ہے +

نمبر ۱۷ خسرہ پٹواری مطابق خسرہ امین کے ہے العبد پٹواری خسرہ امین پر و العبد امین خسرہ پٹواری پر ہر تاریخ مین ہے

نمبر ۱۸ خانہ مالک و قابض درمیانی و خانہ کاشتکار بمواجہ کارندہ یا مالگذار و پٹواری کاشتکار کی جانچا تو درست پایا +

نمبر ۱۹ رقبہ گانون کا جو رقبہ سروے ری سے میلان کیا گیا تو مطابق پایا +

نمبر ۲۰ بالجملہ بموجب پڑتال کل دقائق نقشہ و خسرہ مصرحہ بالا مجکو اطمینان اونکی صحت پر حاصل ہے مین تمام تر ذمہ دار ہون کہ آئندہ کچھ سقم ان کاغذات مین بر آمد ہو تو جوابدہ و ملزم مین ہونگا +

## نسبت کارگزاری صدر منصرمان

**دفعہ ۴۲** - ہر تحصیل میں تحصیلدار صدر منصرم ہوگا ایک محرر دس روپیہ مشاہرہ کا اور دو چپراسی مشاہرہ ۵ روپیہ و ۵ روپیہ مروجہ ہر ایک صدر منصرم کے پاس رہیں گے*

**دفعہ ۴۳** - صدر منصرم کا اول یہ کام ہے کہ امنا و منصرمان کے کام کی نگرانی کریں اور دیکھیں کہ وہ لوگ اپنے کام میں ہمہ تن مستعد ہیں اور تعمیل احکام و ہدایات مجاریہ محکمہ کی بخوبی ہوئی ہے یا نہیں بصورت غفلت مکرر ہدایت کریں اگر کارگزار نہو تو محکمے سے درجہ بدرجہ تدارک کی کریں واسطے اطمینان اس بات کے کہ کام صحت سے ہوتا ہے گرد آوری پڑتال درمیانی مفید تر ہوگی اور بعد ختم ہونے کاغذات کے جب مثل مکمل ہو کر آوے اوسکی پڑتال کریں بصورت صحیح ہونے کام کے دستخط اپنے کر دیں کوئی حد اونکی پڑتال کی مقرر نہیں ہو سکتی تعدید اطمینان دیکھنا کافی ہوگا صدر منصرم کو لازم ہوگا کہ وقت پڑتال ہر اندراج مندرجہ خسرہ کے بخوبی جانچ کریں اور جو امر خلاف پاویں سرخی سے ترمیم اوسکی کر دیویں واسطے پڑتال کے دفعات مندرجہ فرد پڑتال کافی ہیں بعد پڑتال ذریعہ اپنی رپورٹ کے مثل روانہ محکمہ کریں*

## باب دوم در طریق پیمایش آبادی ترتیب شجرہ

### فصل اول طریق پیمایش آبادی و ترتیب شجرہ

**دفعہ ۴۴** - جو امین اس کام پر تعینات ہو اوسکو شجرہ آبادی کا حسب نمونہ ذیل بنانا ہوگا*

**دفعہ ۴۵** - اسکیل آبادی شجرہ کشتوار سے چوگنا ہوگا یعنی فی انچ ۲ ۱ / ۲ ا گٹھہ طریقہ چوگنا کرنے حلقہ آبادی کا آسان تر یہ ہے کہ اول عکس اراضی حلقہ آبادی کا مع پورہ جات کے جو نقشہ کشتوار میں ہیں اوتار کر بیچوں بیچ اوس نقشے کے مرکز قائم کر کے ہر کنج و پیچ پر ذریعہ رول خط مستقیم کھینچیں کہ حلقے سے اندازاً سہ چند باہر نکل جاویں پھر اون تمہیں خطوط کو بذریعہ پرکار تا حد حلقہ ناپ کر موافق اوسی مقدار کے تین حصہ باہر بڑھا کر نقطہ قائم کریں اسطرح جملہ خطوط کو بڑھاویں پھر ہر ایک نقطے کو ایک دوسرے سے بذریعہ خطوط مستقیم وصل کر دیں تا کہ ہیئت حلقہ چار چند کی پیدا ہو وے اور اوسکو احتیاطاً پھر موقع پر جانچ لیں بعد دریافت صحت کے پیمایش مکانات کی شروع ہو مثل حدود مکانات کے حدود زمین افتادہ داخل آبادی بھی قائم کرنی ہونگی و اوسکی نسبت بھی نام قابض دریافت کر کے لکھنا ہوگا کیونکہ ایسی زمین افتادہ میں تنازع اکثر ہوتا ہے اراضی افتادہ میں جو داخل آبادی ہے صرف نمبر احاطہ پڑیگا نہ نمبر مکان اور جو احاطے کہ آبادی میں مثل مکان مسکونہ و نشست گاہ و بردوارے و بھوسور کولھو و کنیٹہ ہر ایسے احاطوں پر بہر دو نمبر سیاہ با متیاز احاطے کے و سرخ بلحاظ مکانیت کے پڑیگا رنگ شبیہ واسطے مکان خام مسکونہ کی ہے اور جو مکان غیر مسکونہ ہیں اونمیں رنگ نہوگا لیکن نمبر سیاہی و سرخی کا سلسلہ وار پڑیگا نقشے میں صرف ہیئت احاطے کی بنائی جائیگی نہ ہیئت ہر ایک مکان کی اور جو احاطہ پختہ ہوگا اوسمیں رنگ سرخ بہت ہلکا بھرا جائیگا اگر مکان مسکونہ یا معابد ہے تو نمبر سرخ شوخ رنگ سے ڈالا جائیگا

واگر مثل چبوترے کے ہے تو صرف رنگ سرخ بہرا جائیگا نمبر سرخ نہ ڈالا جائیگا کسواسطے کہ صورت مکانیت نہین ہے
اور جو احاطہ پختہ و خام بوجہ مفرور ہونے مالک مکان کے غیر آباد ہو تو ہر چہار سمت احاطہ پختہ کی نقاط سرخی سے و احاطہ خام کے
نقاط سیاہی سے محدود کیے جائین اور نمبر حسب ہدایت لکھے جائین لیکن رنگ نقشے مین نہ بھرا جاے رنگ علیحدہ واسطے
احاطہ ہاے خام مسکونہ و شرک خام کے ہے اور سرخ رنگ واسطے مکان پختہ اور سڑک پختہ اور چاہ پختہ کی ہے باقی رنگہا
معمولی کی نسبت باب اول پیمایش کشتوار مین ذکر ہو چکا ہے مطابق اوسکے نقشہ آبادی مین بھی کارروائی ہونا چاہیے

**دفعہ ۴۶** ـ نقشہ آبادی اصل موضع اور اوسکے متعلقات یعنی پورہ جات کا ایک ہی تختہ پر بنانا ہوگا کہ درمیان
مین ہیئت اصلی موضع کی و گرد پورونکی بسمت واقعی بنائی جائیگی او رپیشانی اصلی موضع کی نقشے مین باین عبارت
لکھی جاویگی ÷

## نقشہ آبادی موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان سنہ فلان مشمولہ رقبہ نمبر فلان

یعنی وہ نمبر لکھا جائیگا جو نقشہ کشتوار مین اس آبادی پر ڈالا گیا ہے علاوہ پورہ جات متعلقہ موضع مین ہوگا اور وہ جس
لقب سے معروف ہو وہ نام پیشانی پر ثبت ہو اور جسطرح نقشہ کشتوار مین مواضع ہمسوانہ کے نام لکھے جاتے ہین
اسیطرح نقشہ آبادی مین جو نمبر کشتوار اطراف اوس آبادی مین واقع ہون لکھے جائین ایک احاطے مین اگر ایک ہی
گھر کے آدمی رہتے ہون ایک نمبر مکان پڑیگا و اگر ایک احاطے مین سکنا سے متعدد رہتے ہین کہ خورد و نوش
اونکا علیحدہ ہے تو نمبر مکان حسب تعداد سکنہ پڑے گا ÷

## فصل دوم در ترتیب خسرہ آبادی

**دفعہ ۴۷** ـ نمونہ خسرہ آبادی کا بہ نمونہ ذیل ہونا چاہیے ÷

## خسرہ خانہ شماری و مردم شماری موضع فلان پرگنہ فلان تحصیل فلان ضلع فلان سنہ فلان

| نمبر احاطہ | نمبر مکان | نام مالکان احاطہ یا مکان | قومیت مالکان احاطہ یا مکان | ذات مالکان احاطہ یا مکان | تعداد مردم | | تعداد عورت | | میزان کل | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | بالغ | نابالغ | بالغ | نابالغ | | |

جو نمبر احاطہ و مکان کا نقشہ آبادی مین درج ہے وہ اس نقشے مین بخانہ اول و دوم بانتظام سلسلہ مندرج ہوگا اور جب موضع کئی پورہ
یا کٹری کے ساتھ آباد ہے تو بعد خانہ پوری نمبر ہاے اصل موضع ایک چھوٹا خط واسطے امتیاز کے کھینچکر بعد تحریر نام پورہ

بابت آبادی اوسکے خانہ پری خسرہ کی کرینگے بعد اختتام ایک پوروے کے اگر چند پوروہ اوربھی ہون تو دیگر پوروجات مین بھی اسیطرح کارروائی علی الترتیب ہوگی جب سب پوروجات ختم ہوجائین میزان کل نیچے واضح رہے کہ جب ایک موضع کے مکانات چند متفرق مقام مین واقع ہون تو اس صورت مین علیحدہ کرنا اوسکا ضرور نہین ہے +

**دفعہ ۴۸** ـ ہرچند بھرتی خانجات نقشہ خانہ شماری مردم شماری کی آسان ہی لیکن چند مراتب ضروری گوش گذار ہین زمین افتادہ مشمولہ آبادی کا نمبر خانہ اول مین قائم ہوگا اور خانہ دوم مدار در ہیگا کیونکہ فصل دوم آبادی مین مذکور ہوچکا ہے کہ پڑتی پر صرف نمبر احاطے کا پڑیگا نہ نمبر مکان کا +

**دفعہ ۴۹** ـ خانہ ۳ و ۴ و ۵ کی بھرتی خواہ مکان مسکونہ ہو خواہ غیر مسکونہ یا زمین فتادہ اکثر حالت مین ہوگی واضح ہو کہ خانہ ۳ مین نسبت مکان مسکونہ کے نام مالک یا افسر خاندان کا القاب ولدیت لکھنا ہوگا اور ہمیشہ نسبت مکان مسکونہ و غیر مسکونہ لحاظ اوپر ملکیت مکان کے کیا جاویگا ملکیت زمین پر البتہ تذکرہ ملکیت زمین خانہ کیفیت مین ہونا بہتر ہے جو مکانات کہ از قسم وقف ہین مثلاً مسجد و شوالہ و درگاہ و امام باڑہ و روضہ و مندر وغیرہ اونکا ہرچند کوئی مالک نہین ہوتا ہے بنا کنندہ یا اوسکے وارث کا نام جسکی طرف وہ منسوب ہو خانہ مالک مین لکھنا ہوگا اور نسبت مکانات تحصیل و تھانہ وغیرہ کی خانہ ۳ مین لفظ ملکہ معظمہ کا لکھدیا جاویگا و خانہ ۴ و ۵ خالی رہیگا اور نسبت مکانات نزولی کی بھی یہی عملدرآمد ہوگا لیکن خانہ کیفیت مین نام اصلی بانی کا لکھا جائیگا کرایہ دارونکا نام خانہ تین مین درج ہوگا اور کیفیت مین نام اصل مالک لکھدیا جائیگا اگر کوئی مکان کسی رعیت کا بوجہ مفرور ہوجانے کے ملکیت زمیندار ہوگیا ہو تو نام زمیندار کا بخانہ ۳ لکھا جائیگا صرف کیفیت مین نام اصل مالک مکان کا مندرج ہوگا بعض آدمی متعدد پیشہ کرتے ہین اونکے واسطے وہ پیشہ درج کرنا چاہیے جو زیادہ وسیلہ معاش ہو لیکن اگر کاشتکاری ہوتی ہو تو اگرچہ دوسرا پیشہ بھی ذریعہ تحصیل معاش ہو مگر کاشتکاری پیشہ درج کرنا چاہیے +

**دفعہ ۵۰** ـ خانہ ۶ و ۷ و ۸ و ۹ مین تعداد سکنہ کی لکھی جائیگی مرد اٹھارہ برس سے کم عمر کا و عورت کم چاردہ سال کی نابالغ متصور ہو کر خانہ ۸ و ۹ مین لکھی جائین اور اس عمر سے زیادہ کی مرد و عورت خانہ ۶ و ۷ مین خانہ ۱۰ و ۱۱ واسطے لکھنے تعداد ہلہا کے ہین خانہ مین جو ہل جس شخص کی ملکیت مین ہون تعداد اونکی صحیح لکھی جاوے عاریتی ہل کی تعداد نہ لکھی جاویگی +

**دفعہ ۵۱** ـ جب مثل قریب ختم ہوجائے ایک گوشوارہ بھی اوسمین حسب نمونہ ذیل تیار ہو کر شامل ہونا چاہیے +

گوشوارہ موضع فلان

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | تعداد ساکنان دیہہ | | | | [illegible] | تعداد مرد بالغ | | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | مرد | | عورت | | | | | | | |
| | | | بالغ | نابالغ | بالغ | نابالغ | | [illegible] | [illegible] | | | |

مرقوم ہونگی ✥

دفعہ ۵۴ - کھتونی دیہات تعلقہ داری یا ملکیت واحد یعنی زمینداری مین صرف وہ زمین جو خود کاشت اونکی ہو سیر مین لکھی جاے اور اگر بکاشت اسامیان ہے تو وہ سیر مین درج نہوگی لیکن اگر دیہ مفرد ایسا ہے کہ جسمین چند مالک شامل ہین وبموجب حصص سیر اونکی علحدہ علحدہ ہو اور دستور ہو کہ سب حصہ دار آمدنی گانون سے جمع سرکاری خرچ دیہی ادا کرکے نفع ونقصان سیر پر سمجھتے ہین تو جو اسامی جس سیر دار کی زمین کاشت کرتا ہوگا اوسی سیر دار کی ذیل مین لکھا جائیگا باین طرز کہ اول خود کاشت سیر دار وبعد اوسکی سیر کاشت اسامی پھر میزان سیر دیہات پٹی دار مین شاید کوئی پٹی بشکل زمینداری اور کوئی بشکل پٹی داری ہے تو جس پٹی مین مالک واحد یا متعدد ہین اوسکی نسبت بھی تفصیل مذکورہ بالا کافی ہو اور اراضی معافی مین معافیدار کی طرف سے اسامی کاشت کرتی ہو تو وہ کاشت بنام اوسی اسامی کے لکھی ہوگی اور جو کچھ اراضی بکاشت معافیدار و کسیقدر بکاشت اسامیان ہو تو پہلے کاشت معافیداران پھر اسامیان مندرج کھتونی ہوگی اسیطرح اگر کوئی اسامی بطور کاشتکار شکمی از طرف دوسری اسامی کے کاشت کرتا ہو تو وہ کھیت بنام کاشتکار شکمی لکھا جائیگا باینطور کہ فلان کاشتکار از طرف فلان اسامی کھتونی دیہات تعلقہ داری و زمینداری مین تفصیل اقسام زمین بقید آب پاشی غیر آب پاشی نمبروار لکھنا ضرور نہین مگر دیہات پٹی داری مین یہ تفصیل ضرور چاہیے ترتیب کھتونی کی اسطرح پر ہوگی کہ دیہات زمینداری مین اول سیر لکان پھر بکاشت سکنا سے دیہ پھر پاہی کاشت پھر اراضی معافیداوہ زمیندار اور تعلقہ داری مین اول کاشت تعلقدار پھر سیر زمینداران سابق پھر یہ تفصیل صدر علی ہذا القیاس دیہات پٹی داری مین بھی اسیطرح بلحاظ حقوق پٹی علحدہ آمد ہوگا علاوہ سیر کے اگر کچھ کھیت حقدار ماتحت کے پاس نہ بہ حیثیت حقدار ماتحت ہونے کے بلکہ بطور کاشتکاری ہین تو کھتونی مین سیر کے ساتھ مخلوط نہ کر دیے جائین بلکہ جو اراضی کہ بکاشت حقدار ماتحت بطور حق ادنی ہون وہ ایک جگہ مع میزان لکھی جاوین بعد اوسکے جو کھیت بطور کاشتکاری ہین مندرج ہون تب کل میزان دیجاے اور کھتونی مین دربندی لگان بابت سال پیمایش کی مندرج ہوگی اور جو لگان بالمقطع لیا جاتا ہے تو خانہ لگان مین تعداد لکھکر لفظ بالمقطع لکھا جائیگا اور جہان محصول بموجب دربندی فی بیگہہ لیا جاتا ہے تو مقابل ہر کھیت کی شرح فی بیگہہ لکھکر جو قدر لگان اراضی کھیت مذکور کا ہو خانہ لگان مین لکھا جاے بعد اوسکے مقابل میزان کاشت اسامی کی میزان لگان بھی لکھی جاے بعد ترتیب کھتونی کے ایک گوشوارہ قسم وار صحت اقسام زمین منسلکہ صحیفہ ہذا بھی بنانا چاہیے ✥

## فصل دوم در ترتیب کاغذات تصدیق لگان و تحریر سند تصدیق

دفعہ ۵۵ - حسب الحکم سرکار نمبر ۱ مورخہ دوم جنوری ۱۸۶۳ع محاربہ جناب صاحب سٹلمنٹ کمشنر بہادر بندوبست ملک اودھ مرتب ہونا جمعبندی کا موقوف ہوگیا اسلیے کہ ابھی ترتیب ہونا کاغذ جمعبندی کا فضول ہے بعد اظہار جمع مجوزہ حال

ایک فرد لگان سبنے کی جسمین بموجب مالگذاران کو کاشتکاران سے وصول لگنا لازم ہوگا بالفعل اسقدر کافی ہے
کہ کھتونی کا خانہ نمبر ۷ جو واسطے اندراج لگان کے ہے اوسی مین تعداد لگنا قطعہ وار و اسامی وار درج ہوا اور اوسکی
تصدیق حسب ضابطہ عمل مین آئی چنانچہ اس ضلع مین بجائے عمل التصدیق جمعبندی یہی دستور پیشتر سے جاری ہے کہ لگان
مندرجہ خانہ ۷ کھتونی جو پیشتر مطابق کاغذ پٹواری سے درج ہوتا ہے بعدہ کل کاشتکاران دیہہ طلب کر کے روبرو جہہ مالگذار
و پٹواری و مطابقت پٹہ جات اسامی وار قطعہ وار تصدیق ہوتی ہے جہان مابین لگان مندرجہ کھتونی و بیان
کاشتکار و جمع مندرجہ پٹہ مین کچھ فرق نکلا سبب اوسکا دریافت کیا جاتا ہے اور چند سنین ماضیہ کی نقول پٹہ جات
مدخلہ سرکار سے مطابقت کیجاتی ہے وبوقت عمل تصدیق ایک کاغذ جداگانہ مرتب ہوتا ہے جسکا نام سند تصدیق
ہے حسب نمونہ ذیل غرض اس سے یہ ہے کہ کھیتون مین لگان قطع وار جداگانہ ہو و عند التصدیق اکثر قطعات
مین غلطی برآمد ہوکر کوئی قطعہ ایک اسامی کے کھاتے سے نکلکر دوسری اسامی کے کھاتے مین چلا آتا ہے
اور کہین تعداد لگان مین کمی بیشی نکلتی ہے اس نقشے مین چونکہ ہر اسامی کی اراضی یکجا ہے اور اقسام بھی
اوس اراضی کے سب تفصیل کے ساتھ لکھے ہین اس وجہ سے کمی و بیشی جو برآمد ہو بخوبی ظاہر
ہوسکتی ہے لہذا حکام کو اپنی کارروائی مین اس کاغذ سے بسہولیت مدد ملتی ہے ٭٭

## نمونہ تصدیق موضع فلان

| نمبر شمار | نام کاشتکار مع ولدیت و ذات و سکونت و قومیت | نمبر قطعہ | رقبہ کل | غیر مزروعہ | | | | مزروعہ | | | | | | | تفصیل روپیہ | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | غیر ممکن | قابل زراعت | | میزان غیر مزروعہ | معافیات | | | | | | | | | | |
| | | | | | بنجر | باغ | | معافی دوامی | معافی میعادی | چاہی | باغ | بارانی | نہری | میزان کل مزروعہ | جمع سرکاری | ابواب و زر تصدیق | کل | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

تمام شد

# نقشہ خانہ شماری موضع وبکیا پرگنہ سرینی

## تحصیل ڈلمؤ ضلع رای بریلی

مندرجہ نمبر ۲۶